## سوال

(19)یک امام صرف قرآن پڑھا ہوا ہے نہ ترجمہ جانتا ہے نہ حدیث

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام صرف قرآن پڑھا ہوا ہے نہ ترجمہ جانتا ہے نہ حدیث نہ فقہ۔ بلکہ بسا اوقات قرآن بھی غلط پڑھتا ہے۔ کیا اس کے پیچھے نماز پڑھ لینی جائز ہے یا نہیں۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی اس سے اچھا قرآن پڑھنے والا موجود ہو تو اسے امام نہ بنانا چاہیے۔ عوام کو ضد نہیں کرنی چاہیے۔ نہ امامت ک سلسلے میں پارٹی بازی ہونی چاہیے۔ بلک امام ہمیشہ ایسا انتخاب کرنا چاہیے۔ جوزی علم ہو قرآن اچھا جانتا ہو۔ اچھا پڑھتا ہو اور نیک اور پارسا بھی ہو۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد 8 ش 19)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

## جلد 12 ص 122

محدث فتویٰ